ہفتہ وار رسالہ:198
WEEKLY BOOKLET: 198

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "مدنی پنج سورہ" کی ایک قسط

کام کے اوراد

صفحات: 17

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون امیرِ اہلِ سنت کی کتاب ”مدنی پنج سورہ“ سے لیا گیا ہے

کام کے اوراد

دُعائے عطار یا اللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”کام کے اَوراد“ پڑھ یا سُن لے، اُسے گناہوں اور فضول کاموں سے بچا اور اُس کو ذکر و نعت میں مشغول رہنے والی زبان عطا فرما اور اُس کی بے حساب مغفرت کر۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے پسند ہو کہ وہ اللہ پاک سے اِس حال میں ملاقات کرے کہ اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کَثْرَت سے دُرُودِ پاک پڑھے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، ص27)

رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیں ہو، اور شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیں ہو
فَضْلِ رب سے کیا نہیں ہو، بعد رب کے بس تمہیں ہو

یَانَبِی سَلَامٌ عَلَیْكَ یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْكَ یَاحَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْكَ صَلٰوةُ اللهِ عَلَیْكَ
(وسائلِ بخشش، ص614)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بُزرگوں سے منقول 38 مَدَنی وظائف

﴿1﴾ ڈراؤنے خوابوں سے نجات

”یا مُتَکَبِّرُ“ 21 بار، اوّل آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو اِن شاءَ اللہ ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔ (فیضانِ سنت، باب آدابِ طعام، 1/242)

﴾2﴿ جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیتِ کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اِکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر کاٹنے کی جگہ پر دَم کرے: اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ (پ25، الزخرف:79)

﴾3﴿ برائے دفعِ بواسیر خونی و بادی

ہر قسم کی بواسیر خونی و بادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد "الحمد شریف" کے "سورۂ الم نشرح"، دوسری میں "سورۂ فیل" اور سلام کے بعد ستر بار کہے:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَ بِحَمۡدِهٖ

چند روز اسی طرح کرے اِن شاءَ اللہ بواسیر دفع ہو۔

﴾4﴿ فالج و لقوہ

لقوہ و فالج: سورۂ زلزال لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔

دیگر ترکیب: "سورۂ زلزال" لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے اِن شاءَ اللہ صحت ہو گی۔

﴾5﴿ برائے قوّتِ حافظہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دُعا (اوّل آخر دُرُودِ پاک) پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا:

"اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ عَلَيۡنَا حِكۡمَتَكَ وَانۡشُرۡ عَلَيۡنَا رَحۡمَتَكَ يَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَام"

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (المستطرف، 1/40)

﴿6﴾ ذہن کھولنے کے لئے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهٌ عَالِمٌ وَّاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ عِلْمًا نَّافِعًا وَّفَهْمًا كَامِلًا
وَّطَبْعًا زَكِيًّا وَّقَلْبًا صَفِيًّا حَتّٰى اَعْبُدَكَ وَلَا تُهْلِكُنِيْ
بِالْجَهَالَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

﴿7﴾ کوڑھ اور پیلیا

سورۂ بینہ پڑھ کر برص و یرقان (یعنی کوڑھ اور پیلیا) والے پر دم کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورت صحیح خواں (یعنی دُرُست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر دم کر کے کھلائیں خدا چاہے بہت زیادہ فائدہ ہو۔

﴿8﴾ وُسعتِ رزق

"یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ" پانچ سو بار اول و آخر درود شریف 11،11 بار بعد نمازِ عشا قبلہ رُو باوضو ننگے سر ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

﴿9﴾ تلاشِ مَعاش

تلاشِ مَعاش کے لیے سورۂ اخلاص کو بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک ہزار ایک بار، اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف، عُرُوجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

﴿10﴾ کبھی محتاج نہ ہو

جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ اِن شاءَ اللہ

(مشکاۃ، 1/409، حدیث:2181)

حضرت خواجہ کلیمُ اللہ صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعدِ مغرب پڑھو۔ (جنتی زیور، ص597)

﴿11﴾ چوری سے محفوظ رہے

سورۂ توبہ کو اپنے اسباب (یعنی سامان) میں رکھے اِن شاءَاللہ چوری سے محفوظ رہے گا۔

﴿12﴾ گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورۂ یٰسین شریف سات دن تک پڑھے۔

﴿13﴾ برائے قضائے حاجات

حدیث شریف میں ہے: حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عامل ہوں تو ان کی حاجتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی۔ (ادائے قرض اور روزی وروزگار کے لیے اس کی کثرت مفید و مُجرَّب ہے۔) ﴿وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا(۳)﴾ (پ28، الطلاق:2، 3)

﴿14﴾ ہر حاجت و مراد پوری ہوگی

ہزار بار "یَاشَیْخ عَبْدَ الْقَادِرِ شَیْئًا لِلّٰهِ" پڑھے اول وآخر درود شریف 10، 10 بار پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کرکے زیرِ کلّہ (رخسار کے نیچے) رکھ کر سو جائے ہر حاجت و مراد پوری ہوگی۔ اِن شاءَاللہ

﴿15﴾ برف باری روکنے کے لئے

لوہے کے توے پر سیاہی کی طرف (یعنی توے کی الٹی طرف) اس دعا کو اُنگلی سے لکھ کر

آسمان کے نیچے رکھے اِن شاءَاللہ برف باری بند ہو جائے گی: یَاحَافِظُ یَاخَافِضُ

﴿16﴾ غائب یا بھاگے ہوئے شخص کو بُلانے کیلئے

کسی بزرگ کے مزار کے پاس اور یہ ممکن نہ ہو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر آیت ﴿وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآىٕلًا فَاَغْنٰى ۝۸﴾ (پ30، الضحیٰ:7،8) نو سو نوے (990) بار پڑھے پھر ایک بار پوری سورۂ والضحیٰ پڑھ کر دعا کرے اِن شاءَاللہ وہ واپس آجائے گا۔

بعد نمازِ عشا اکتالیس (41) بار "سورۂ والضحیٰ" مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لئے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر اِن شاءَاللہ واپس آجائے گا۔

﴿17﴾ زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو اِن شاءَاللہ زہر کا اَثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور، ص579)

﴿18﴾ بخار سے شفا

جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (مستدرک حاکم، 5/592، حدیث:8324)

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے اِن شاءَاللہ بخار اُتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (جنتی زیور، ص580 بتغیر)

﴿19﴾ ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لئے

حضرت شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: امام

جلالُ الدین سُیُوطی رحمۃُ اللہِ علیہ ”جمع الجوامع“میں مُحدِّث ابُوالشیخ کی کتابُ الثّواب اور تاریخ ابنِ عساکِر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حَجّاج بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت انس رضی اللہُ عنہ کو مختلف اقسام کے 400گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے حضرت انس رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں، ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سُواری کے لئے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو نام و نُمود کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنّم میں جائے گا۔ اے حَجّاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔ حَجَّاج یہ سن کر آگ بگولا ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المؤمنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بَہُت بُرا معَاملہ کرڈالتا۔ حضرتِ انس رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: اے حَجّاج! خدا کی قسم! تُو میرے ساتھ کوئی بد عُنوانی نہیں کر سکتا میں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی بَرَکت سے میں ہمیشہ اللہ پاک کی پناہ میں رہتا ہوں اوران کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حَجَّاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابو حمزہ! (یہ حضرتِ انس کی کُنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ حضرت انس رضی اللہُ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر گز تجھے نہ بتاؤں گا اس لئے کہ تُو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انس رضی اللہُ عنہ

کا آخِری وقت آگیا تو ان کے خادِم حضرت اَبَان رضی اللہُ عنہ ان کے سرہانے آکر رونے لگے، حضرت انس رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: کیا چاہتا ہے؟ حضرتِ ابان رضی اللہُ عنہ نے عرض کی: وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمایئے جن کے بتانے کی حَجّاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرمادیا تھا۔ حضرت انس رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: لو سیکھ لو ان کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

دعائے حضرتِ اَنَس رضی اللہُ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَااَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِىِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اِس دُعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔

(جنّتی زیور ص 584۔ اخبار الاخیار ص 291)

صبح و شام کی تعریف: آدھی رات کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کِرن چمکنے تک صُبح (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صبح میں پڑھنا کہیں گے) اور ابتدائے وقتِ ظہر سے غُروبِ آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔ (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے شام میں پڑھنا کہیں گے)

﴿20﴾ قوّتِ حافظہ کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ "یَاقَوِیُّ" پڑھیں۔

(جنّتی زیور، ص 605)

﴾21﴿ بینائی کی حفاظت کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ "یَانُوْرُ" پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔(جنتی زیور، ص606)

﴾22﴿ زَبان میں لُکْنَت

فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیے۔ (جنّتی زیور، ص606)

﴾رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾﴿ (پ16،طٰہٰ:25-28)

﴾23﴿ پیٹ کے درد کے لئے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلا دیجئے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیجئے۔ (جنّتی زیور ص606) ﴾لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾﴿ (پ23،الصّٰفّٰت:47)

﴾24﴿ تِلّی بڑھ جانا

اس آیت کو لکھ کر تِلّی کی جگہ باندھیں۔﴾بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌؕ﴿ (پ2،البقرۃ:178)

﴾25﴿ ناف اُتر جانا

(الف) اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ باندھیے:(جنّتی زیور ص606)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَ لَىٕنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ (پ22،فاطر:41)

(ب) تا حصولِ شفا روزانہ ایک بار ناف پر ہاتھ رکھ کر اول آخر ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔(یہ عمل سگِ مدینہ کا مُجرَّب ہے)

﴿هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ
فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ﳕ وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ﯼ
وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا
لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝﴾
(پ3،اٰلِ عمران:8،7)

﴿26﴾ بُخار

(الف) اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے اور اسی کو پڑھ کر دم کیجئے۔
(جنتی زیور، ص606)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ۝ (پ17،الانبیاء:69)

(ب) اگر بخار جاڑے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیے۔ (جنتی زیور، ص606)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَاؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (پ12،ہود:41)

﴿27﴾ پھوڑا پُھنسی

پاک صاف ڈھیلا پیس کر اس پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر تھوکے اور اس مٹّی پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹّی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مل لیا کرے چاہے پھوڑے پر یہ مٹّی لگا کر پٹّی باندھ دے۔ (جنتی زیور، ص607)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ۝ وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۝
(پ30،الطارق:15-17)

﴿28﴾ پاگل کتے کا کاٹ لینا

اوپر ذِکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں، اِن شاءَاللہ اُس شخص کو باؤلا پَن اور ہڑَک نہ ہو گی۔ (جنتی زیور، ص 607)

﴿29﴾ بانجھ پن

چالیس لَونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیوے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تَخْلِیَہ کرے۔ آیت یہ ہے۔ (جنتی زیور ص 607)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَوۡ کَظُلُمٰتٍ فِیۡ بَحۡرٍ لُّجِّیٍّ یَّغۡشٰىہُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِہٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِہٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُہَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَہٗ لَمۡ یَکَدۡ یَرٰىہَا ؕ وَ مَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوۡرًا فَمَا لَہٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿۴۰﴾ (پ18، النور:40)

اِن شاءَاللہ اولاد ملے گی۔

﴿30﴾ اگر پیٹ میں بچّہ ٹیڑھا ہو گیا تو

سُورۂ اِنْشِقاق کی ابتدائی پانچ آیات تین بار پڑھے۔ (اوّل و آخِر تین مرتبہ دُرُود شریف پڑھے) آیتوں کے شُروع میں ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ پڑھ لے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ روزانہ یہ عمل کرتی رہے۔ وقتاً فوقتاً ان آیات کا وِرد کرتی رہے۔ دوسرا کوئی بھی دم کر کے دے سکتا ہے۔ اِن شاءَاللہ بچّہ سیدھا ہو جائے گا۔ دردِ زِہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

﴿31﴾ ہیضہ

ہر کھانے پینے کی چیز پر سورۂ قَدْر پڑھ کر دم کر لیا کریں اِن شاءَاللہ حفاظت رہے گی

اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں اِن شاءَ اللہ شِفاء حاصل ہو گی۔(جنتی زیور،ص609)

﴿32﴾ قے، درد، دردِ شکم کے لئے

اس آیتِ کریمہ کو لکھ کر پلائیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَوَ لَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰہُ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ فَاِذَا ہُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۷﴾

(پ23، یٰس:77)

﴿33﴾ دردِ اعضاء کے لئے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریمہ:

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ (پ28، الحشر:21)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملے درد جاتا رہے گا، ان شاء اللہ۔

﴿34﴾ احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کیلئے سورۂ نُوح سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

﴿35﴾ آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرۡحَبًا بِحَبِیۡبِیۡ وَقُرَّۃُ عَیۡنِیۡ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن کو "اَشۡہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہ" کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہو گا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دُکھیں گی۔ (المقاصد الحسنہ، ص391)

﴿36﴾ گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پ19، الفرقان:74)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

ہر نماز کے بعد یہ دُعا اول و آخِر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ اِن شاءَ اللہ بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہو گا۔ (مسائل القرآن، ص290)

﴿37﴾ شوگر کا علاج

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

(پ15، بنی اسرائیل:80)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مدد گار غلبہ دے۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصولِ شفا)

﴿38﴾ قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: "یا اللہ مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔" تا حُصولِ مُراد ہر نماز کے بعد 11، 11 بار اور صبح و شام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھئے۔

مروی ہوا کہ ایک مُکاتَب (مُکاتَب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی

کے بدلے آزادی کا مُعاہَدہ کیا ہوا ہو۔ مختصر القدوری، ص 171) نے حضرت مشکل کُشا، علیُّ المرتضیٰ شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ کی بارگاہ میں عرض کی: میں اپنی کِتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجِز ہوں میری مدد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر جَبَلِ صِیر (صِیر ایک پہاڑ کا نام ہے۔ النہایۃ، 3/61) جتنا دَین (یعنی قرض) ہو گا تو اللہ پاک تمہاری طرف سے ادا کر دے گا، تم یوں کہا کرو: "اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ"

(ترمذی، 5/329، حدیث: 3574)

"بَرِی" کے تین حُرُوف کی نِسبت سے سورۂ کافرون کے 3 فضائل

﴿1﴾ حضرتِ فَرْوَہ بن نوفل رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَۙ۝۱" (پوری سورت) پڑھا کرو، یہ شرک سے براءَت (یعنی آزادی) ہے۔

(ترمذی، 5/257، حدیث: 3414)

﴿2﴾ حضرتِ اَنس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہُ عنہ سے فرمایا: اے فلاں! کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ تو اس نے عرض کی: یارَسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں، فرمایا: کیا تمہیں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌۚ۝۱" یاد نہیں؟ اس نے عرض کی: "کیوں نہیں" آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔ پھر فرمایا: کیا تمہیں "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُۙ۝۱" یاد نہیں؟ اس نے عرض کی: "کیوں نہیں" فرمایا: یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ پھر دریافت فرمایا: کیا تمہیں "قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَۙ۝۱" یاد نہیں؟ اس

نے عرض کی: ''کیوں نہیں'' فرمایا: یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ پھر فرمایا: کیا تجھے ''اِذَازُلْزِلَتِ الْاَرْضُ'' یاد نہیں؟ اس نے عرض کی: ''کیوں نہیں'' فرمایا: یہ چوتھائی قرآن ہے۔ پھر فرمایا: ''شادی کرلو''، ''شادی کرلو''۔(ترمذی، 4/409، حدیث:2904)

﴿3﴾ حضرتِ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ''اِذَازُلْزِلَتِ'' نصف قرآن کے برابر ہے اور ''قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ'' تہائی قرآن کے برابر ہے اور ''قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾'' چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔''

(ترمذی، 4/409، حدیث:2903)

''بسم اللہ'' کے سات حُرُوف کی نسبت سے ''سورۃُ الْاِخلاص'' کے 7 فضائل

﴿1﴾ حضرتِ ابودَرْدَاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟'' صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' تہائی قرآن کے برابر ہے۔'' (مسلم، حدیث:1886، ص315)

﴿2﴾ حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُرسَلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اکٹھے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔ چُنانچِہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہ میں سے جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے پھر نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لائے اور ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم واپس تشریف لے گئے ہیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: میں نے تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سُن لو! یہی سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔(مسلم، ص316، حدیث :1888)

(3) حضرتِ ابو سَعِید خُدرِی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ”ایک شخص نے کسی کو بار بار ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ رہے تھے تو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“ (بخاری، حدیث:5013، 3/406)

(4) حضرتِ مَعاذ بن اَنَس جُہَنِی رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص دس مرتبہ ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھے گا اللہ پاک اس کے لئے جنت میں ایک محل بنائے گا۔“ حضرتِ عمر بن خطاب رضی اللہُ عنہ نے عرض کیا: ”یارسولُ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں گے۔“ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”اللہ پاک بہت زیادہ عطا فرمانے والا اور پاک ہے۔“

(مسند امام احمد، 5/308، حدیث:15610)

(5) اُمُّ المؤمنین حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا سے مروی ہے کہ نور کے پیکر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک صاحِب کو ایک سَرِیّہ[1] کا امیر بنا کر بھیجا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو اس میں اور سورت کے ساتھ اخیر میں ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ”میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔“ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”اس کو خبر دو کہ اللہ پاک بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔“ (بخاری، 4/531، حدیث:7375)

[1] ...سریہ وہ چھوٹا لشکر ہے جس کی تعداد چار سو تک ہو جو دشمن کی طرف بھیجا جائے۔ محدثین کی اصطلاح میں سریہ وہ لشکر ہے جس میں حضور انور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف نہ لے جائیں۔ (مرقاۃ، 7/410، تحت الحدیث:3849)

﴿6﴾ حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خاتمُ المُرسَلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ کہیں جارہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کسی شخص کو سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی۔ میں نے عرض کیا: "یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کیا چیز واجب ہوگئی؟" فرمایا: "جنّت۔" (موطا امام مالک، 1/198، حدیث:495)

﴿7﴾ حضرتِ اَنس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ "قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ مٹادیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔" (یعنی قرض معاف نہیں ہوگا۔)

(ترمذی، 4/411، حدیث:2907)

"پنج تن" کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے سورۂ فلق اور سورۂ ناس کے 5 فضائل

﴿1﴾ حضرتِ جابر بن عبدُاللہ رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "اے جابر! پڑھو۔" میں نے عرض کی: "یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا پڑھوں؟" فرمایا: "قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾" اور "قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾" پھر میں نے یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مثل ہرگز نہ پڑھ سکو گے۔ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، 2/84، حدیث: 793)

﴿2﴾ حضرت عُقبہ بن عامر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "اے عُقبہ! کیا میں تمہیں پڑھی جانے والی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟" پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے "قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾" اور "قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾" سکھائیں۔"

(ابوداود، 2/103، حدیث:1462)

﴿3﴾ حضرتِ عُقْبَہ بن عامر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ ”میں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ جُحفہ اور اَبواء (دو مقامات) کے درمیان سے گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ”قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾“ اور ”قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾“ کے ذَرِیعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: ”اے عُقْبَہ! ان دونوں کے ذَرِیعے پناہ مانگا کرو کسی پناہ چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیلہ سے پناہ نہیں مانگی۔“ (ابوداود، 2/104، حدیث: 1463)

﴿4﴾ اُمُّ المؤمنین حضرتِ بی بی عائشہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۂ اخلاص، فلق اور ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدنِ اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسمِ اقدس کے اگلے حصے سے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔ (بخاری، 3/407، حدیث: 5017)

﴿5﴾ حضرتِ عبدُ اللہ بن حبیب رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ دوعالم، نُورِ مجسّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان سے فرمایا: ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ اور مُعَوَّذَتَین (یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح وشام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (تفسیر در منثور، پ30، البقرۃ، تحت الآیۃ: 1، 8/681)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



محتاجی سے حفاظت کا عمل

جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھے گا
اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

(مشکوٰۃ، 1/409، حدیث: 2181)

978-969-722-179-0
01082186

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net